سوال

عت کا (514) حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ٓپ کی خدمت میں مندرجہ بالا حدیث پیش کررہا ہوں جس میں مجھے اشکال پیش آیا اور اس کے بارے میں طلبہ میں اختلاف پیدا ہوگیا ہے۔ میں نے حدیث آپ کے سامنے اس لئے پیش کی ہے کہ آپ اس کی تحریری طور پر وضاحت فرمادیں تاکہ میں بھی اس کا مطالعہ کروں اور مجھ جیسے دوسرے طلبہ بھی پڑھیں اور

ﷺ جب خطبہ ارشاد فرماتے تھے تو آپ کی آنکھیں سرخ ہوجاتیں ‘آواز بلند ہوجاتی ‘شدید غضب کا اظہار ہوتا گویا آپ کسی لشکر (کے حملے) سے ڈرارہے ہوں ار کہہ رہے ہوں کہ وہ صبح یا شام (کے وقت) تم پر حملہ کرنے والا ہے۔ آپ ﷺ فرماتے تھے: ''مجھے اور قیامت کو ان دوانگلیوں کی طرح (قریب ق

فَإنَّ خَيرَ الحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ وَخَيرَ الْهَدى هَدىُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْأمُورِ مُحدَثاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ)

ترین بات ‘اللہ کی کتاب اور بہترین طریقہ محمد ﷺ کا طریقہ ہے اور بدترین کام وہ ہیں جو نئے ایجاد کئے جائیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔''

ت سے بھی بڑھ کر ہے ‘جو کوئی مال چھوڑے (اور فوت ہوجائے) تو وہ اس کے گھر والوں کا ہے اور جو شخص قرض یا چھوٹے بچے چھوڑ جائے تو (ان کی نگہداشت اور قرض کی ادائیگی) میرے ذمہ ہے۔''

، کیا۔ اس حدیث میں الفاظ ''ہر بدعت گمراہی ہے۔''میں بدعت کے خلاف ہوں اور سنت کی تلوار کے ساتھ اس سے جنگ کرتا ہوں۔ میں نے آپ کی خدمت میں پیش کی ہے تاکہ آپ مجھے اس کی تشریح سمجھا دیں اور مجھے بدعت کا لغوی اور اصطلاحی مطلب سمجھا دیں تاکہ میں کسی ایسی چیز کی تردید نہ کروں جو بد

وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإيَّاكُم وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ))

سنت اور میرے ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت کو اختیار کرو۔ اسے خوب مضبوطی سے پکڑلو اور نئے نئے کاموں سے بچو، کیونکہ ہر نیا کام بدعت اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی آگ میں (لے جانے والی) ہے۔''

زارش ہے کہ یہ مسئلہ حل کردیں ج، جو میری سمجھ میں نہیں آرہا اور آپ کے سوا کوئی میرا یہ مسئلہ حل نہیں کررہا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رمایا:

أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا.... ۳ المائدة

ں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل دین مکمل دیردیا، اور تم پر اپنی نعمت پوری کردی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کرلیا۔''

(المائدہ: ۵/۳)

ہے:

ن أَحدَثَ فِي أَمرِنَا هٰذا مَا لَيسَ مِنهُ فَهُوَ رَدٌّ))

'جس نے ہمارے اس دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔''

ب روایت میں ہے:

ن عَمِلَ عَمَلاً لَيسَ أَمرُنَا مِنهُ فَهُوَ رَدٌّ))

ں نے کوئی ایسا عمل کیا جو ہمارے حکم کے مطابق نہیں تو وہ مردود ہے۔''

۳۔ بدعت کا لغوی معنی ہے: ''ایک چیز کو شروع کرنا، یا بنایا جن کہ اس کی پہلے کوئی مثال موجود نہ ہو۔'' اصطلاحی معنی یہ ہے کہ: ''کوئی قولی، عملی یا اعتقادی بدعت ایجاد کرنا جو اللہ تعالیٰ نے مشروع نہیں فرمائی۔'' بدعتیں سب گمراہی ہیں جس طرح کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔

۴۔ دین میں بدعت کی پانچ قسمیں بنانے کی، ہماری معلومات کے مطابق، شریعت میں کوئی بنیاد نہیں۔

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ امام شاطبیؒ کی کتاب ''الاعتصام'' کی طرف رجوع کریں، انہوں نے بدعت کے متعلق جو تفصیلی مباحث بیان فرمائے ہیں وہ کسی دوسری کتاب میں کم ہی یکجا ملیں گے۔ اسی طرح یہ [illegible]

۵۔ لفظ 'کل'' اصطلاحی معنی کے لحاظ سے ''حصر'' کے الفاظ میں شامل نہیں وہ 'عموم' کے الفاظ میں سے ہے۔ جیسا کہ اصول فقہ کی کتابوں سے واضح ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ